نقش آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مولانا راشد الحق سمیع

سرزمینِ شام اور حلب میں آگ اور خون کا کھیل

اے خاصہ خاصان رسلؐ وقت دعا ہے!

سرزمینِ انبیاء شام کے قدیم علمی فکری، ثقافتی اور تاریخی شہر حلب پر بزور طاقت قبضہ اور تسلط جمانے کے لئے نام نہاد شامی فاشسٹ حکومت اور اس کے فرقہ پرست اتحادی ممالک اور رشیئن افواج نے جس بہیمانہ انداز میں کاروائیاں کی ہیں اور خصوصاً حلب کے شہریوں کے ساتھ جو مظالم برتے ہیں، اس کی مثال گزشتہ دوصدیوں میں نہیں ملتی۔ اس پر ہر صاحب دل اور باشعور مسلمان ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے تمام انسانیت نواز طبقات کو بھی خون کے آنسو رُلانے پر مجبور کردیا ہے۔ روایات میں ملک شام کے بارہ میں آیا ہے کہ سرزمین حشر یعنی قیامت کا میدان شام ہوگا۔ چنانچہ درندہ صفت صدر بشار الاسد نے عملاً ہمارے سامنے اپنے معصوم شہریوں پر وقت سے پہلے قیامت ڈھا دی ہے اور اپنے اکثریتی بیگناہ سُنّی شہریوں کا ''حشر نشر'' کردیا ہے۔

روسی فضائیہ نے آسمان سے بارش کی طرح (بموں اور میزائلوں کی صورت میں) اہل حلب پر مہینوں موت برسائی اور زمین پر درندہ صفت فوجیوں نے گھروں میں گھس کر بے گناہ ہزاروں شہریوں کو موت کے گھاٹ اتارا، عورتوں اور بوڑھی خواتین یہاں تک کہ دس سالہ بچیوں کی بھی رداء عصمت تار تار کی۔ اہل حلب بیچارے تو پہلے ہی داعش وغیرہ کے ہاتھوں یرغمال بنے ہوئے تھے اور بدترین مظالم کا شکار تھے، اوپر سے حلب کے سقوط کے بعد رہی سہی کسر ایرانی افواج نے پوری کردی۔ مساجد کو جلایا گیا اور دینی مدارس ومساجد میں ڈانس اور انکی بے حرمتی کر کے باقاعدہ ویڈیو جاری کر کے ''اتحاد بین المسلمین'' کا عملی مظاہرہ اہل حلب اور اہل شام کے ساتھ کیا گیا۔ اس سے قبل خالد بن ولیدؓ کے جائے مدفن تاریخی شہر حمص کی بھی اینٹ سے اینٹ بجادی گئی تھی۔

شام گزشتہ چھ سال سے آگ وخون کے آتش فشاں میں جل رہا ہے اور پورا عالم اسلام بشمول عالم عرب کے یہ سب کچھ ڈھٹائی کے ساتھ صم بکم بنا دیکھ رہا ہے لیکن ان کے تن مردہ میں کوئی غیرت اور حمیت کی چنگاری نہیں اُٹھتی۔ دوسری جانب مسلک کی بنیاد پر عراق، ایران اور لبنان کی حکومتیں شام کی شیعہ کمیونسٹ حکومت کو بچانے کے لئے پوری ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہیں اور انہیں اِن چنگیزی مظالم پر

کوئی شرم اور کوئی افسوس نہیں ہو رہا اور وہ دیگر سنی ممالک کو بھی کھلم کھلا چیلنج کر رہے ہیں۔

انسانی حقوق کی تنظیمیں بار بار چلا رہی ہیں کہ لبنان کی شیعہ ملیشیا حزب اللہ ایران اور شامی فوج مل کر حلب کے بے گناہ، نہتے معصوم شہریوں کے اجتماعی قتل عام اور نسل کشی میں مصروف عمل ہے، شامی اپوزیشن کی نمائندہ عسکری تنظیم جیش الحر کے قانونی مشیر اُسامہ ابوزید نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ حلب کے شہریوں کو اسدی فوج کی دہشت گردی سے تحفظ دلانے میں اپنا کردار ادا کرے۔ مسلمان تو کیا خود اقوام متحدہ کے مندوب برائے انسانی حقوق نے حلب میں جنگی جرائم کے ارتکاب پر شام اور روس کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا، برطانوی اخبار 'دی گارڈین' نے حلب کو دنیا کا سب سے بڑا اجتماعی قبرستان قرار دیا۔ حلب میں انسان نما وحشی درندوں کے ہاتھوں انسانیت کا بے رحمانہ اور ظالمانہ شکار جاری ہے مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ عالم اسلام کی تمام برسر اقتدار قیادت خاموش اور محو تماشائی بنی ہوئی ہے اور مسلسل مغرب کی طرف سے کسی فیصلے کے منتظر ہیں، حالانکہ مغرب کی پالیسی ابتداء سے یہی رہی ہے کہ شام کی جنگ کبھی ختم نہ ہو، بحران اور المیہ برقرار رہے اور شام کے زخموں سے چور بدن سے فلسطین اور کشمیر کی طرح مستقل لہو رِستا رہے، مغرب کی اس منافقانہ پالیسی اور در پردہ اس خونریز کارروائیوں کو سپورٹ کرنے کی وجہ سے اب تک تیس لاکھ سے زائد شامی باشندے اندرون و بیرون ملک در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں جبکہ لاکھوں لوگ بے گناہ مارے گئے ہیں۔ اب یہ وقت کی ضرورت ہے کہ عالم اسلام کی سیاسی، مذہبی اور عسکری قیادت متفق اور متحد ہو کر خوابِ خرگوش سے جاگیں اور ان معصوم بچوں، عورتوں، بوڑھوں پر ترس کھا کر ٹھوس اور جراتمندانہ موقف اختیار کریں وگرنہ خدانخواستہ یہ آگ دن بدن پھیلتی جائے گی اور دیگر مسلمان ممالک کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔

بدقسمت شام میں عرب وعجم کی روایتی لڑائی بھی ہو رہی ہے اور امریکہ و روس بھی پرانی دشمنی کی رنجش اور مفادات کا ''کھیل'' کھیل رہے ہیں، رہی سہی کسر داعش کے انتہا پسندوں نے پوری کر دی اور اہلِ شام کی پرامن سیاسی جدوجہد اور چالیس سالہ مسلط بشار الاسد (وحافظ الاسد) کے خلاف جاری مزاحمت کو اپنی کارروائیوں کے ذریعے بُری طرح مکس کر دیا ہے۔ سوشل میڈیا پر اہل حلب کے معصوم شہریوں کے قتل عام کی ویڈیوز اور تصاویر دیکھنے کیلئے فولاد کا دل اور پتھر کی آنکھیں چاہئیں۔ اعصاب شکن اور خونچکاں مناظر نے اسرائیلی مظالم کو مات دے دی ہے۔ (۱۹۹۷ء میں راقم نے دمشق میں چند دن بتائے تھے اور تاریخی شہر حلب میں بھی دو راتیں گزاریں تھیں، عظیم تاریخی اور گنجان آباد شہر کی موجودہ تصاویر دیکھ کر میں حیران رہ گیا کہ ہوسِ اقتدار کی خاطر اپنے ہی حکمران کے ہاتھوں سارا ملک اور خصوصاً حلب کو کھنڈر بنا دیا گیا) فیا للعجب

طیارہ حادثہ: عالمی مبلغ خلد بریں کے مسافر جنید جمشید کی المناک جدائی

سال 2016 جاتے جاتے ایک زخم اور دے گیا، پاکستان مسلسل آزمائشوں اور تکالیف سے گزر رہا ہے، خصوصاً دسمبر کا مہینہ جاتے جاتے ایک بار پھر پورے پاکستانیوں کو سوگوار کر گیا، چترال سے اسلام آباد جانے والی پی آئی اے کی پرواز نے حویلیاں کے مقام پر ایک اور دُکھوں کی داستان رقم کر دی۔ جس میں ۴۷ افراد شہید ہوئے، خواتین اور بچے، جوان، سرکاری وغیر سرکاری سب چل بسے۔ یقیناً سب شہادت کی مرتبے پر فائز ہوئے، مگر تبلیغ کے سلسلے میں چترال جانے والے مبلغ جنید جمشید جیسی ہر دلعزیز شخصیت نے صرف پاکستانیوں کو نہیں بلکہ دنیا بھر میں اپنے چاہنے والوں کو اکیلا چھوڑ دیا اور یوں اللہ تعالیٰ کی محبت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صحابی نعت خواں حسان بن ثابتؓ کی طرح عشقِ رسول میں فنا ثناء خوانِ نبوت، عاشقِ زار جنید جمشید بھی دید کا ''بھکاری بن کے'' اپنے رب کی چوکھٹ اور اپنے محبوب کے دربار میں سرخرو ہو کر پہنچ گئے۔ جنید جمشید مرحوم ملی نغمہ ''دل دل پاکستان'' اور موسیقی سے شہرت پانے والے اور شہرت و جوانی کے عروج میں حضرت مولانا طارق جمیل صاحب مدظلہ کی صحبتوں سے فیضیاب ہو کر جلد ہی اللہ کی معرفت کا راز پا گئے۔ بے شمار حمدیہ، نعتیہ، البم ریلیز کیے، کبھی میرا دل بدل دے، تو کبھی الٰہی تیری چوکھٹ پہ اور کبھی فرشتو یہ دے دو پیغام انؐ کو...... اکثر گنگناہٹ کی صورت میں زبان پر رہتے۔

ان کا نماز جنازہ کراچی کے ایک بڑے اسٹیڈیم میں مولانا طارق جمیل کی امامت میں ادا کیا گیا، بعد ازاں مرحوم کا جسدِ خاکی تدفین کے لئے مشہور دینی درسگاہ جامعہ دارالعلوم کراچی لے جایا گیا اور لاکھوں سوگواروں کی موجودگی میں انہیں ۱۵ دسمبر ۲۰۱۶ء کو سپردِ خاک کیا گیا۔ ان کے جنازہ میں ہزاروں انسانوں کی والہانہ آمد اور بے تابانہ عقیدت و شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ مرحوم کی زندگی اور موت دونوں عنداللہ مقبول ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ امین

طیارہ فضا میں بلند ہوا تو وہ نعت جو آپ ہمیشہ پڑھتے رہے، اس نعت کے مصداق ان کا نصیب بھی بلندی پہ آ گیا، ہمیں یقین ہے کہ فرشتوں نے آقا کریم ﷺ کو خادم سعید کے آنے کا پیغام ضرور دیا ہوگا اور میرے آقاؐ نے آگے بڑھ کے اپنے مبلغ، ثناء خوانِ مدینہ اور اپنے عاشق حقیقی کا استقبال کیا ہوگا۔

اے بلبلِ خوش نوا !الوداع الوداع — سوئے جنت چلا ہے وہ نغمہ سرا
لے کے نذرانۂ نعت و حمد و ثنا — رب کے دربار میں رب کا پیارا بندہ
موت بھی خوب پائی بحکم خدا — تو شہیدوں میں شامل ہوا مرحبا
رب نے تجھکو کیا رتبہ ارفع عطا — باغ جنت میں ہوگا تیرا آشیاں